ٹیلیفون نمبر ۹۱

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

دارالامان قادیان

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

شرح چندہ [illegible]

ایڈیٹر [illegible]

قیمت ایک آنہ

تار کا پتہ الفضل قادیان

جلد ۲۷ | مورخہ ۲۱ شعبان ۱۳۵۸ھ | یوم پنجشنبہ | مطابق ۵ اکتوبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۲۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۳ اکتوبر - حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب ناظر تعلیم و تربیت جو انبالہ سے سندھ تشریف لے گئے تھے - واپس آ گئے ہیں۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور مرزا رشید احمد صاحب کے اہل و عیال ڈلہوزی سے کل واپس آ گئے۔

کل بعد نماز مغرب مہمان خانہ میں جناب مولوی عبد المغنی خانصاحب کی صدارت میں حلقہ مسجد مبارک کا جلسہ ہوا جس میں جناب صاحب صدر اور حضرت میر محمد اسحاق صاحب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ٹیریٹوریل بھرتی کے متعلق پیغام سنایا۔ اور بھرتی ہونے کی تحریک کی۔ بعد نماز عشاء مسجد دار الفضل میں ماسٹر علی محمد صاحب بی اے بی ٹی ملک مولا بخش صاحب اور چودھری غلام حسین صاحب نے - مسجد نور میں قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری نے - اور مسجد دار الرحمت میں مرزا احمد شفیع صاحب اور مولوی قمر الدین صاحب نے تحریک کی۔ اس وقت بہت سے نوجوان اپنے آپ کو پیش کر چکے ہیں۔

نظارت تعلیم و تربیت کے ماتحت جامعہ احمدیہ کے درجہ رابعہ کا آخری امتحان شروع ہو گیا ہے۔ جس میں چار طلباء شامل ہیں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ

خدا تعالیٰ نے اپنی سنت قرار دے دی ہے۔ کہ وہ اور اس کے رسول ہمیشہ غالب رہیں گے

"خدا کا فرمودہ کبھی خطا نہیں گیا - اور نہ جائے گا۔ وہ فرماتا ہے - کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ - یعنے خدا نے ابتدا سے لکھ چھوڑا ہے - اور اپنا قانون اور اپنی سنت قرار دے دیا ہے - کہ وہ اور اس کے رسول ہمیشہ غالب رہیں گے۔ پس چونکہ میں اس کا رسول یعنے فرستادہ ہوں - مگر بغیر کسی نئی شریعت اور نئے دعوے اور نئے نام کے - بلکہ اُسی نبی کریم خاتم الانبیاء کا نام پا کر اور اُسی میں ہو کر اور اُسی کا مظہر بن کر آیا ہوں - اس لئے میں کہتا ہوں - کہ جیسا کہ قدیم سے یعنے آدم کے زمانہ سے لے کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تک ہمیشہ مفہوم اس آیت کا سچا نکلتا آیا ہے ایسا ہی اب بھی میرے حق میں سچا نکلے گا - کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ جس زمانہ میں ان مولویوں اور ان کے چیلوں نے میرے پر تکذیب اور بد زبانی کے حملے شروع کئے - اس زمانہ میں میری بیعت میں ایک آدمی بھی نہیں تھا - گو چند دوست جو انگلیوں پر شمار ہو سکتے تھے - میرے ساتھ تھے - اور اس وقت خدا تعالیٰ کے فضل سے ستر ہزار کے قریب بیعت کرنے والوں کا شمار پہونچ گیا ہے - جو نہ میری کوشش سے بلکہ اس ہوا کی تحریک سے جو آسمان سے چلی ہے - میری طرف دوڑے ہیں اب یہ لوگ خود سوچ لیں - کہ اس سلسلہ کے برباد کرنے کے لئے کس قدر انہوں نے زور لگائے - اور کیا کچھ ہزار جان کاہی کے ساتھ ہر ایک قسم کے مکر کئے - یہاں تک کہ حکام تک جھوٹی مخبریاں بھی کیں - خون کے جھوٹے مقدموں کے گواہ بن کر عدالتوں میں گئے - اور تمام مسلمانوں کو میرے پر ایک عام جوش دلایا - اور ہزارہا اشتہار اور رسالے لکھے - اور کفر اور قتل کے فتوے میری نسبت دیئے اور مخالفانہ منصوبوں کے لئے کمیٹیاں کیں - مگر ان تمام کوششوں کا نتیجہ بجز نامرادی کے اور کیا ہوا - پس اگر یہ کاروبار انسان کا ہوتا - تو ضرور ان کی جان توڑ کوششوں سے یہ تمام سلسلہ تباہ ہو جاتا - کیا کوئی نظیر دے سکتا ہے کہ اس قدر کوششیں کسی جھوٹے کی نسبت کی گئیں - اور پھر وہ تباہ نہ ہوا - بلکہ پہلے سے ہزار چند ترقی کر گیا - پس کیا یہ عظیم الشان نشان نہیں - کہ کوششیں تو اس غرض سے کی گئیں - کہ یہ تخم جو بویا گیا ہے - اندر ہی اندر نابود ہو جائے - اور صفحہ ہستی پر اس کا نام و نشان نہ رہے - مگر وہ تخم بڑھا - اور پھولا - اور ایک درخت بنا - اور اس کی شاخیں دُور دُور چلی گئیں - اور اب وہ درخت اس قدر بڑھ گیا ہے - کہ ہزارہا پرند اس پر آرام کر رہے ہیں!!"

(نزول المسیح صفحہ ۲ - ۳)

ضروری اعلان

ملک خدا بخش صاحب المعہ دفتر صاحب ایس۔ ڈی۔ او بہاور خانیوال ضلع ملتان کو جماعتہائے احمدیہ چک ۹۱ - ۱۰ - آر محمود آباد۔ میاں چنوں۔ چک ۱۰-۱۹۵ آر کے معائنہ کا اختیار دیا گیا ہے۔ ملک صاحب ان جماعتوں کے بجٹ تشخیص کریں گے اور علاوہ حسابات کی پڑتال کے بقایا دار اصحاب و نادہندگان کو بیدار کریں گے۔ پس ان جماعتوں کے احباب ملک صاحب سے تعاون فرمادیں اور جو امداد ملک صاحب سے وہ حاصل کرنا چاہیں کریں۔ (ناظر بیت المال)

پتہ مطلوب ہے

نظارت امور عامہ کو مستری عبد الرشید صاحب برادر ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم کا پتہ مطلوب ہے۔ جس دوست کو معلوم ہو وہ فوراً نظارت ہذا کو اطلاع دیں۔ اگر مستری عبد الرشید صاحب خود اس اعلان کو پڑھیں تو وہ خود ہی اپنے پتہ سے نظارت ہذا کو اطلاع کر دیں۔ تاکید ہے۔

ناظر امور عامہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضرورت ملازمت

ایک تعلیم یافتہ احمدی دوست جو ایک گاؤں میں تجارتی کاروبار کا تجربہ رکھتے ہیں کسی دوکان پر ملازمت کے خواہشمند ہیں۔ اگر کسی احمدی تاجر یا منڈی میں ایسے کارکن کی ضرورت ہو تو مطلع کریں۔ اور شرائط سے بھی اطلاع دیں۔

ناظر امور خارجہ

احمدی بنانے کا طریقہ

روزانہ ایک غیر احمدی کو ہماری کتاب قول سدید دلچسپ کہانی [illegible] کہہ کر دیدیجئے کیونکہ ہر شخص اس راتوں کی نیند حرام کر دینے والا فلسفہ کو شوق سے پڑھتا ہے۔ اور بعد مطالعہ احمدیت دل و دماغ میں سرایت کر جاتی ہے۔ محض تبلیغ کی خاطر تین روپیہ کے بجائے ایک روپیہ قیمت کر دی ہے آج ہی مینیجر ایلگین کالج ایلگین روڈ دہلی سے منگوا کر کتاب کا کمال دیکھیے۔ ناپسند ہونے پر دوگنی قیمت میں واپس نہ دوں تو اخبار میں شکایت چھپوا دیجئے۔ تھوڑی سی کتابیں باقی ہیں جلدی کیجیے۔

مینیجر ایلگین کالج ایلگین روڈ دہلی

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور بادام بھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمائیے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی مبہی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہایت مقوی مبہی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آ سکتی۔ تجربہ کر کے دیکھیے اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (ر) نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوائیے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

کلرکوں کی چند اسامیاں

ایک سرکاری محکمہ میں کلرکوں کی چند عارضی آسامیاں نکلی ہیں۔ تنخواہ ۳۶/- روپے ماہوار سے شروع ہوگی۔ امیدوار کی عمر ۱۸ سے ۲۵ سال تک ہو۔ تعلیم کم از کم میٹرک تک ہو۔ کسی منظور شدہ درسگاہ سے ٹائپ سیکھا ہو۔ درخواستیں اپنے ہاتھ سے لکھی جائیں۔ اور لکھا جائے۔ کہ میرا جماعت احمدیہ کے ساتھ تعلق ہے۔ خواہش مند احباب درخواستیں معہ مصدقہ نقول سرٹیفکیٹ یونیورسٹی۔ چال چلن ارسال فرمائیں۔

ناظر امور خارجہ

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منگا سوداگر سنگھ ولد ٹیک چند ذات جٹ سکنہ چک بیگ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ڈسکہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲۶ اکتوبر ۱۹۳۹ء مقرر کیا ہے۔ لہذا جملہ مذکور کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔

مورخہ ۲۰ ماہ ستمبر ۱۹۳۹ء

(دستخط) جناب سردار شیو دیو سنگھ صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

(بورڈ کی مہر)

اٹھرا دوائی اٹھرا

محافظ جنین حب اٹھرا رجسٹرڈ

اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے شاگرد کی دوکان سے

جن کے حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست قے چھیچھڑے۔ دردسلی یا نمونیہ ام الصبیان پرچھاواں یا سوکھا۔ بدن پر پھوڑے پھنسی چھالے خون کے دھبے پڑنا۔ دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دیدینا۔ بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا۔ لڑکیوں کا زندہ رہنا۔ لڑکے فوت ہو جانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی مرض نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دیئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے۔ اور اپنی قیمتی جائدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت قبلہ مولوی نور الدین صاحب طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے اسکے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر گیارہ روپیہ علاوہ محصولڈاک المشتہر:۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

22

انگلستان کی خبریں

لنڈن ۲- اکتوبر وزارت اطلاعات نے اعلان کیا ہے۔ کہ برطانوی سٹیمر کلیمنٹ جو ۵۰۵۱ ٹن کا تھا جنوبی بحراوقیانوس میں ایک مسلح حملہ آور آبدوز نے غرق کر دیا ہے حملہ آور کی شناخت نہیں ہو سکی۔

آج رائل ایر فورس کے طیاروں نے برلن پر پرواز کی ایئر منسٹر کا بیان ہے کہ دن کو بھی برطانوی طیاروں کی پرواز بہت کامیاب رہی۔

وزارت اطلاعات سے سیگفریڈ لائن پر زبردست فضائی جنگ کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ اس میں برطانیہ کے جاسوسی کرنے والے طیارے اور دشمن کے ۱۵ بمبار ۳۵ منٹ تک مصروف پیکار رہے۔ تین برطانوی ہوائی جہاز گرا لئے گئے۔ ایک خود بخود گر پڑا۔ جس کے ۱۲ مسافروں میں سے ۸ بذریعہ پیرا شوٹ جان بچانے میں کامیاب ہوگئے دستہ کا لیڈر اکیلا ہی لڑتا رہا اور دو طیاروں کو گرا کر واپس آگیا۔ اس کی مشین بالکل تباہ ہو چکی تھی۔ جسے زمین پر اترتے ہی آگ لگ گئی۔

معلوم ہوا ہے۔ دریائے ٹیمس میں برطانوی گن بوٹوں کی نقل و حرکت روک دی گئی ہے۔ یہ گن بوٹ امن کے زمانہ میں وہاں چلائے جاتے تھے حکومت کا خیال ہے کہ ضروری نہیں کہ جنگ کے زمانہ میں بھی انہیں وہاں رکھا جائے۔

جرمنی کی خبریں

سٹاک ہالم ۲- اکتوبر جرمنی اور روس کے درمیان معاہدہ کا جو جواب انگلستان کی طرف سے دیا گیا ہے۔ اس سے جرمنی میں تشویش پیدا ہو گئی ہے۔ یہاں کے ایک اخبار کے نامہ نگار نے برلن سے لکھا ہے۔ کہ برطانوی فرانسیسی عزم کو دیکھ کر ہٹلر اور سٹالن نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ اب صلح کی تحریک نہ کی جائے جرمن پولیٹیکل اور فوجی حلقوں میں یقین کیا جاتا ہے۔ کہ مغربی محاذ پر اب جنگ ناگزیر ہے۔ بلکہ بہت زبردست جنگ ہوگی

یورپ میں ہلاکت آفرین جنگ

ہٹلر نے اٹلی سے فوجی امداد طلب کی ہے۔ کاؤنٹ کیانو کو اسی لئے بلایا گیا ہے مگر اٹلی غیر جانبدار ہی رہنا پسند کرے گا۔

معلوم ہوا ہے کہ مغربی محاذ پر جرمنی کی فوجیں دوگنی ہو گئی ہیں۔

کوپن ہیگن ۲- اکتوبر ایک پولش لڑکی نے جو وارسا سے آئی ہے۔ وارسا پر جرمنوں کی بمباری کے متعلق ایک اخبار میں لکھا ہے۔ کہ جرمنوں کی بمباری سے اس قدر اشخاص ہلاک ہوئے کہ بازاروں اور چوکوں میں دفن کرنے کے لئے زمین کھودنی پڑی۔ جرمن ہوائی جہاز اس قدر کم بلندی پر پرواز کرتے تھے کہ بازاروں میں لوگوں پر مشین گنوں سے فائر کر سکتے تھے کئی بچے پناہ گاہوں میں ہی پیدا ہوئے اور کئی بیمار وہیں مر گئے۔ مرد۔ عورتوں۔ بوڑھوں۔ بچوں اور نوجوانوں نے نہایت جرأت اور دلیری سے کام لیا جونہی کوئی شخص مجروح ہو جاتا اپنی جانوں کو خطرہ میں ڈال کر اسے محفوظ مقام پر پہنچا دیتے اور ہولناک ترین لمحہ وہ تھا۔ جب کہ پندرہ پندرہ اور اٹھارہ اٹھارہ سال کے لڑکوں کو وارسا سے ۳۸ میل کے فاصلہ پر ایک شہر کاروولین کی حفاظت کے لئے بلایا گیا۔

ایک اور اخبار کے نامہ نگار مقیم برلن نے جس نے وارسا پر ہوائی سفر کیا ہے لکھا ہے۔ کہ ابھی تک شہر کے کئی حصوں میں آگ لگی ہوئی ہے۔ اس ہولناک تباہی کو دیکھ کر ایک جہاز میں سوار چار جرمنوں کو اس قدر صدمہ پہنچا کہ ان کے چہروں کا رنگ سفید ہو گیا۔ اور زبانیں بند ہو گئیں۔

لنڈن ۲- اکتوبر اخبار ٹائمز کے نامہ نگار کی اطلاع ہے۔ کہ روس سے نیا معاہدہ کر کے جرمنی کو یہ یقین ہو گیا ہے کہ اس نے مغربی طاقتوں کی پیش قدمی کو روک لیا ہے۔ برلن کے اخبارات اسے عہد

کو دنیا کی تاریخ میں ایک نئے دور کے آغاز سے تعبیر کر رہے ہیں۔

جرمنی اور روس کی دوستی کا نہایت اہم پہلو روس پر جرمنی کا انحصار ہے۔ روسی پولینڈ میں روس کا قبضہ نہایت مضبوط ہو جانے کی وجہ سے اب روس نہ صرف سارے پولینڈ میں بلکہ جرمنی میں بھی بالشوزم پھیلا سکتا ہے۔ مزید برآں جرمنی جس طریقہ سے جنگ کو ختم کرنا چاہتا ہے۔ اس میں بھی وہ روس کا دست نگر ہے۔

برلن کی اطلاع ہے کہ اعلیٰ نازی افسروں میں جنہیں نازی پارٹی کے رجحانات میں موجودہ تبدیلی سے کوئی ہمدردی نہیں۔ اس قسم کے انقلاب کا زبردست خطرہ پایا جاتا ہے ممکن ہے۔ کہ نازی پارٹی کے اندر سے ہی انقلاب شروع ہو۔ جیسا کہ ڈاکٹر واشینگ نے اپنی کتاب "جرمنی کا تباہ کن انقلاب" میں اس کا ذکر کیا ہے۔

برلن یکم اکتوبر ایک جرمن اطلاع مظہر ہے۔ کہ جزیرہ نمائے ہیلا کی پولش افواج نے سفید جھنڈا بلند کر دیا ہے۔ اور ہتھیار ڈالنے کی شرائط طے کرنے کی پیشکش کر دی ہے

برلن ۳- اکتوبر جرمن کے جنگی جہازوں نے ڈنمارک کے چار جہاز گرفتار کر لئے ہیں اور اپنی بندرگاہوں میں لے گئے ہیں۔

ہر ہٹلر اور کاؤنٹ کیانو کا مذاکرہ کئی گھنٹے تک جاری رہا۔ ہر فان ربن ٹراپ بھی اس موقعہ پر موجود تھا۔ اس نے کاؤنٹ کیانو کے اعزاز میں ایک دعوت دی۔

کوپن ہیگن ۲- اکتوبر ایک اخبار نے لکھا ہے۔ کہ ماسکو کے سیاسی مذاکرات کے پیش نظر ہزاروں کمیونسٹوں کو جرمنی کے مختلف جیلوں سے رہا کیا جانے والا ہے نازیوں نے وعدہ کیا ہے۔ کہ وہ اب کمیونسٹوں کے خلاف پروپیگنڈا سے اجتناب کریں گے۔

برلن ۲- اکتوبر جرمنی کا ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ کل جرمن فوجیں وارسا میں داخل ہو گئیں۔ شہر کے نواحی حصہ پر اگاہ پر

قبضہ مکمل ہو گیا ہے۔

جرمن ہائی کمانڈ کا ایک کمیونک مظہر ہے۔ کہ برطانیہ کے ۱۲ طیاروں نے جرمنی کی حدود میں داخل ہونا چاہا۔ لیکن جرمن طیارہ شکن توپوں نے ان میں سے پانچ طیاروں کو گرا لیا۔

لنڈن یکم اکتوبر غیر جانبدار ملکوں کا خیال ہے۔ کہ ہر ہٹلر ۴- اکتوبر کو صلح کے شرائط پیش کرے گا۔

سلواکیہ کی فوج نے پولینڈ پر حملہ کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ اب معلوم ہوا ہے۔ کہ جرمنی کی فوجی عدالت نے تین ہزار سلواک سپاہیوں کے قتل کا حکم دیا ہے۔

۲- اکتوبر کو برلن کے ریڈیو پر اعلان کیا گیا ہے کہ فارموں میں مزدوروں کی کمی کی وجہ سے کم عمر بچوں کو بھی کھیتوں میں کام پر لگایا جا رہا ہے پولش قیدیوں سے بھی کام کرایا جائیگا۔

فرانس کی خبریں

پیرس ۲- اکتوبر گذشتہ ہفتہ کے دوران میں فرانسیسی افواج نے پیش قدمی کر کے نیڈ اور سار کے اتصال پر ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا اس کے قریب ہی وادی سار شہر سار لوئس ڈلیگن اور ولیر لنگہ کے شہر ہیں۔ یہاں سے شہر ہرمز اور اہم شاہراہ پر جو سامنے کی طرف سے وہاں پر پہنچتی ہے۔ گولہ باری کی جا سکتی ہے۔ ہفتہ کا آخری دن خاموشی سے گذر گیا۔ سار کے جنوب میں دونوں اطراف سے گولہ باری ہوتی رہی۔

فرانسیسی فوجوں نے سیگفریڈ لائن کی درمیانی قلعہ بندی کو زد میں لے لیا ہے۔ اور پیش قدمی جاری ہے۔ نیز معلوم ہوا ہے کہ موسل کی جانب فرانسیسی افواج کی پیش قدمی ایک محاصرہ کی طرح ہے اور اس نے بیشمار جرمنوں کو قیدی بنا لیا ہے۔

روس کی خبریں

لنڈن ۲- اکتوبر ماسکو میں بھی روس اور برلن کے معاہدہ کو روسی ڈپلومیسی کی فتح سے تعبیر کیا جا رہا ہے رومہ میں ریڈیو پر ماسکو کا ایک پیغام براڈکاسٹ کیا گیا ہے کہ فنلینڈ اور لٹویا کو بھی حکومت روس کی طرف سے کہا گیا ہے۔ کہ جس طرح استھونیا نے ان کے ساتھ معاہدہ کیا ہے وہ بھی کر

لنڈن یکم اکتوبر - یہ افواہ عام ہو رہی ہے۔ کہ روس اور جرمنی کے مابین جو معاہدہ ہوا ہے اس کی رو سے روس رومانیہ پر حملہ کرے گا۔

برلن ۲ اکتوبر - جرمن نیوز ایجنسی کا ماسکو سے آمدہ تار مظہر ہے کہ سرخ فوج مشرق بعیدہ میں جس کا مرکز خاربرد سک ہے مظاہرہ کر رہی ہے۔

لنڈن ۲ اکتوبر - ماسکو کی اطلاع ہے کہ روس نے لٹویا کے وزیر خارجہ کو دعوت دی ہے۔ کہ باہمی امداد کے معاہدہ کی گفت و شنید کے لئے ماسکو پہنچے۔

ایک اور اطلاع ہے کہ سٹالین نے لتھونیا کے وزیر خارجہ کو بھی ماسکو میں آنے کی دعوت دی ہے ایسا ہی فن لینڈ کے وزیر خارجہ کو۔ لیکن ابھی تک فن لینڈ کا کوئی وفد ماسکو روانہ نہیں ہوا۔

ماسکو ۲ اکتوبر - ایم مولوٹوف کے ساتھ گفت و شنید میں وزیر خارجہ ترکی نے اس بات پر زور دیا ہے کہ روس اور ترکی کا معاہدہ ترکی کے فرانس اور برطانیہ کے ساتھ وعدوں کے خلاف نہیں ہونا چاہیئے۔

لنڈن ۲ اکتوبر معلوم ہوا ہے کہ روسی فوج کے ۲۰ ڈویژن جو اسٹونیا کی سرحد پر بھیجے گئے تھے۔ اب انہیں لٹویا کی سرحد پر منتقل کر دیا گیا ہے۔

ترکی وزیر خارجہ ابھی ماسکو میں ہیں۔ آپ نے سٹالن اور مالوٹوف کے ساتھ متعدد ملاقاتیں کیں۔ اور متعدد امور پر بات چیت ہوتی رہی۔ واپسی پر آپ رومانیہ بھی جائیں گے۔ اور ایک دو دن بخارسٹ میں قیام کریں گے۔

ہندوستان کی خبریں

نئی دہلی ۲ اکتوبر - وائسرائے نے ۹ بلوں کی جو انڈین لیجسلیچر نے پاس کئے ہیں منظوری دیدی ہے۔ ان میں ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ اور رائل ایر فورس والنٹیر ریزرو ڈ سپیشل ایکٹ بھی شامل ہے۔

لاہور ۲ اکتوبر - شیخ حسام الدین پریذیڈنٹ مجلس احرار کے خلاف ڈیفنس آف انڈیا آرڈی ننس کے ماتحت مقدمہ کی مزید سماعت ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں ہوئی۔ ملزم نے تحریری بیان داخل کیا۔ عدالت نے کل تک فیصلہ محفوظ رکھا۔

مجلس احرار کے دفتر سے معلوم ہوا ہے کہ اس وقت تک پنجاب کے مختلف حصوں میں ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ کے ماتحت قریباً اسی احراری گرفتار کئے جا چکے ہیں۔

صوبہ کانگرس کے دفتر میں اطلاع ملی ہے کہ ضلع ملتان سے گذشتہ چند دنوں میں ڈیفنس آف انڈیا آرڈی ننس کے ماتحت ۴۳ کانگرس ورکر گرفتار ہو چکے ہیں

متفرق خبریں

سٹاک ہالم ۲ اکتوبر - سویڈن کے ایک جہاز "ونڈیا" کو ایک جرمن آبدوز نے غرق کر دیا ہے اس کے ملاحوں کو ڈنمارک کے ایک جہاز نے بچا لیا۔

کوپن ہیگن ۲ اکتوبر - سفیر برلن کو ہدایت کی گئی ہے۔ کہ وہ "ونڈیا" جہاز کی غرقابی کے خلاف فوراً پروٹسٹ کرے۔ جہاز کے ایک ملازم نے جو بچ نکلا بیان کیا ہے کہ آبدوز کشتی کی طرف سے وارننگ کے صرف تین سیکنڈ بعد جہاز غرق کر دیا گیا۔

ڈربن ۲ اکتوبر - بحری محکمہ کے حکام نے اعلان کیا ہے کہ دشمن کا ایک مسلح جہاز جنوبی افریقہ کے مشرقی ساحل سے پرے حملے کر رہا ہے۔

ٹوکیو ۲ اکتوبر - سے جاپانی وزیر خارجہ نے صوبجاتی گورنروں کی ایک کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے بتایا۔ کہ چین میں غیر ممالک کے مفاد بدستور محفوظ رہیں گے۔ اور انہیں دانستہ طور پر ضائع نہیں کیا جائے گا۔ وزیر اعظم جاپان جنرل آبے نے بھی اسی قسم کی تقریر کی ہے

کوپن ہیگن ۲ اکتوبر - ڈنمارک کے دو جہاز اجناس لے کر انگلستان جا رہے تھے۔ کہ جرمنی کے جنگی جہازوں نے انہیں گرفتار کر لیا۔ اور تلاشی کے لئے ایک جرمن بندرگاہ پر لے آئے۔

ہانگ کانگ ۲ اکتوبر - ہانگ کانگ کی سرحد پر ہفتہ کی شب کو جنگ ہوئی آج پھر چینی اور جاپانی لڑائی ہوئی ابھی تک جاپانی فوج نے چینی فوج پر حملہ نہیں کیا۔ بلکہ اپنی ہی حفاظت کی جنگ لڑ رہے ہیں۔

بمبئی ۲ اکتوبر - بمبئی کے کارخانوں کے ۵ لاکھ مزدوروں نے ہڑتال کر دی ہے۔ جس کی وجہ سے ۸۰ کارخانوں میں سے ۴۳ بند ہو گئے ہیں۔ بہت سے کارخانوں میں کام کم ہو رہا ہے۔ ہڑتال صرف ایک دن کے لئے کی گئی ہے۔

شملہ ۲ اکتوبر - ۱۶ ستمبر کو ختم ہونے والے ہفتہ میں ہندوستان سے ۳۵ لاکھ روپے کا سونا باہر بھیجا گیا ہے۔

ایمسٹرڈم یکم اکتوبر - "ٹیلیگراف" کے نامہ نگار متعینہ برلن کو معلوم ہوا ہے کہ ہٹلر کی شرائط صرف دو ہونگی اول یہ کہ روس اور جرمن کے مابین ایک آزاد پول ریاست بنا دی جائے اور دوم یہ کہ دول خامسہ کی کانفرنس میں اہم ترین مسائل کا تصفیہ کیا جائے۔

نیویارک ۲ اکتوبر - حکومت امریکہ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ امریکہ کے سمندروں اور بندرگاہوں میں جمہوری ممالک کے جہازوں کو آنے کی اجازت دیدی جائے۔

روما یکم اکتوبر - روس اور جرمنی میں جو نیا معاہدہ ہوا ہے اس کے خلاف اٹلی اور جاپان میں بڑی ناراضگی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ روس اور جرمنی کے نئے معاہدہ میں اٹلی سے کوئی مشورہ نہیں لیا گیا۔ ریاست ہائے بلقان میں روس کا اثر و نفوذ بڑھ جانے سے اٹلی سخت خائف ہے۔

ٹوکیو یکم اکتوبر - روس اور جرمنی کے مابین جو معاہدہ ہوا ہے اس سے جاپان خوفزدہ ہو کر امریکہ سے معاہدہ کرنے لگا ہے

نیویارک ۲ اکتوبر - نیویارک کے سابق گورنر مسٹر ایم۔ اے۔ ایل سمتھ نے جو گذشتہ الیکشن میں جمہوری جماعت سے علیحدہ ہو گئے تھے۔ ریڈیو کے ذریعہ امریکہ کے باشندوں سے پُر زور اپیل کی ہے۔ کہ متحارب حکومتوں کے پاس اسلحہ فروخت نہ کرنے کی حکمت عملی میں پریذیڈنٹ روزویلٹ کا ساتھ دیں کیونکہ قوم کا بھلا اسی میں ہے۔

ٹورنٹو ۲ اکتوبر - جنرل سلواسکی پولینڈ کے نئے پرائم منسٹر نے تجویز کی ہے کہ کینیڈا اور امریکہ میں پولش فوج قائم کی جائے۔ اس تجویز کا یہاں پر پُر جوش خیر مقدم کیا گیا۔ امید ہے کہ دو لاکھ نوجوان نئی فوج میں بھرتی ہو کر اپنے ملک کی آزادی کے لئے کوشش کریں گے۔

امرتسر ۲ اکتوبر - گندم

۳/۱۱/۲ سے ۳/۱۳/۲ نخود ۱۲/۱۱/۳
سونا -/۳/۴۳ چاندی -/۴/۵۸ پونڈ
-/۱/۲۷ ۔ لائل پوری شہد خالص -/۲۳
گھی ۱۲/۱۳/۴۳ نخود ۳/۶/۶ گندم
۹۱ء ۵ -/۱۰/۲ گندم دڑہ ۲/۸/۶
آٹا مشین عمدہ -/۳ گندم شربتی ۲/۹
گڑ -/۱۰/۸ سے -/۱۵/۸ شکر ۱۰/۱۴
جو -/۲/۲ چاول عام ۳/۸/۳ بنولہ دڑہ
-/۵/۲ بنولہ پیور -/۹/۲ دیسی -/۱۰/۲
کمکل توریہ ۲/۳/۹

کلکتہ یکم اکتوبر - راسٹے بہادر کھیر کا نوڈ بیہ نے خیرات کے لئے جو جائداد چھوڑی تھی۔ اس میں سے ۲۵ ہزار روپیہ کلکتہ یونیورسٹی کو مل گیا ہے جس سے رسل و رسائل اور انجنیئرنگ کی ریسرچ کے لئے لیبارٹری قائم کی جائے گی۔

لنڈن ۲ اکتوبر - ایک غیر جانبدار سیاح کا جو آسٹریا سے فرانس واپس آیا ہے۔ بیان ہے کہ وہاں کی آبادی کا ۶۶ فیصدی صورت حالات سے بے خبر ہے مگر گورنمنٹ مشینری بالکل شکستہ ہو چکی ہے۔ آسٹرین پولیس کا خاتمہ کر دیا گیا ہے اور اس کی جگہ کوئی جمعیت متعین نہیں کی گئی۔ میں ہر طرف نازیوں کے مظالم اور آئندہ خدشات کا ذکر سنتا رہا

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کا

جماعت احمدیہ کے نام پیغام

جیسا کہ میں چھ سات سال ہوئے ایک شوریٰ کے موقعہ پر اپنی ایک رویا بیان کر چکا ہوں۔ ٹیریٹوریل فوج میں بھرتی جماعت کے لئے نہایت ضروری اور مفید ہے۔ اور مجھے اللہ تعالیٰ نے بتایا۔ کہ یہ کام آئندہ کے لئے جماعت کے لئے بابرکت ہو گا۔ اور یہ بھی بتایا گیا۔ کہ جماعت اس کام میں سستی سے کام لے رہی ہے۔ آج اس خواب کا نتیجہ ظاہر ہو رہا ہے۔ احمدیہ کمپنی بوجہ ریکروٹوں کی کمی کے ٹوٹنے کے خطرہ میں ہے۔ احمدی جہاں ممکن ہو مستقل فوج میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اور اس کی طرف ان کی توجہ کم ہے۔ اس قدر عرصہ پہلے خدا تعالیٰ کا ان حالات کو بتانا مومنوں کے ایمان کی زیادتی کا موجب ہونا چاہیئے۔ اور انہیں اپنی پوری طاقت اس نقص کے دور کرنے میں خرچ کرنی چاہیئے۔ پس میں اس اعلان کے ذریعہ سے جماعت احمدیہ کی تمام انجمنوں اور ان کے کارکنوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ اس کام کو ایک دینی کام سمجھ کر نوجوانوں میں اس کی رغبت پیدا کریں۔ اور ہر جگہ کی انجمن فوراً قابل نوجوانوں کی فہرست بھجوائے۔ جو اس کام کے اہل ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے اور جماعت احمدیہ کے وقار کے قیام کے لئے اس فوج میں بھرتی ہونے کے لئے تیار ہوں۔ یہ کام دس دن کے اندر ہو جانا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر فضل کرے۔ جو اس کام میں میری مدد کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خاکسار: میرزا محمود احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۲۱ شعبان ۱۳۵۸ھ

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی جاری فرمودہ تحریک کی مقبولیت

ہندوستان بھر میں سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے شاندار جلسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹۲۸ء میں سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق جلسوں کی تحریک اس لئے فرمائی تھی۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ سیرت سے نہ صرف مسلمانوں کو بلکہ دیگر مذاہب کے لوگوں کو بھی آگاہ کیا جائے۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے یہ تحریک زیادہ سے زیادہ مقبولیت حاصل کرتی جا رہی ہے۔ اور اس سال بھی یکم اکتوبر ۱۹۳۹ء کو ہندوستان بھر میں اس تحریک کے ماتحت نہایت شاندار جلسے منعقد کئے گئے ہیں چنانچہ اس وقت تک کی موصولہ رپورٹوں سے معلوم ہوا ہے۔ کہ حسب سابق اب کے بھی ان جلسوں میں مسلمانوں کے علاوہ غیر مسلم اصحاب نے بھی نہ صرف شرکت فرمائی۔ بلکہ معزز طبقہ کے غیر مسلموں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق خراج عقیدت پیش کیا۔ یہ رپورٹیں جو بذریعہ تار اور ڈاک موصول ہوئی ہیں مفصل طور پر آئندہ پرچوں میں درج کی جائیں گی سر دست مختصر طور پر ان کا ذکر کیا جاتا ہے۔

ڈھاکہ میں سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جلسہ زیر صدارت ڈاکٹر کالینی کنتا بھٹاشالی ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی۔ مہتمم ڈھاکہ میوزیم منعقد ہوا۔ جس میں صدر کے علاوہ اور بھی کئی غیر مسلم اصحاب نے تقریریں کیں۔ صاحب صدر نے اپنی تقریر میں فرمایا۔ کہ ایک دفعہ جب میں اسلام کی پیش کردہ توحید الٰہی کی تعلیم پر غور کر رہا تھا۔ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی۔

کراچی میں سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جلسہ مسٹر آر۔ کے۔ سدھوا میئر کراچی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جنہوں نے نہایت عقیدت مندانہ تقریر کی۔ دوسرے مقررین بھی اعلےٰ پایہ کے تھے۔

ڈیرہ دون میں جناب جانکی پرشاد سنگھ صاحب ایڈووکیٹ کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں کئی ایک غیر مسلم اصحاب نے تقریریں کیں۔

راولپنڈی میں یہ جلسہ سردار بہادر لفٹیننٹ عالم خان صاحب وائس پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی منعقد ہوا۔ جس میں پنڈت نرسنگھ داس صاحب وائس پریذیڈنٹ سناتن دھرم یووک سبھا نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے متعلق بہت اچھا مضمون پڑھا۔ نیز پنڈت نند لال صاحب شرما ایم۔ اے سکرٹری سناتن دھرم پرتی ندھی سبھا نے نہایت پرجوش تقریر فرمائی۔

سکندر آباد میں سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جو جلسہ منعقد کیا گیا۔ اس میں ایک پارسی جنٹلمین مسٹر ہرجی خورشید صاحب بی۔ اے۔ پرنسپل پارسی سکول نے نہایت دلچسپ تقریر کی۔ حیدر آباد دکن میں یہ جلسہ بصدارت دیوان بہادر راما سوامی آئینگر ایڈووکیٹ منعقد ہوا۔ جس میں نواب اکبر یار جنگ بہادر اور دوسرے مقررین نے تقریریں کیں۔

۴ - غرض خدا تعالےٰ کے فضل سے اس سال بھی جماعت احمدیہ نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد پر تمام ہندوستان میں سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نہایت شاندار جلسے کر کے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات مستجمع جمیع صفات سے اپنی انتہائی عقیدت اور والہانہ شیفتگی کا اظہار کیا۔

امید ہے۔ کہ بیرون ہند بھی جہاں جہاں احمدی جماعتیں ہیں۔ حسب معمول نہایت شاندار جلسے منعقد ہوئے ہونگے۔

مقامی سیکرٹریانِ اُمورِ عامہ کی فوری توجہ کیلئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد دربارہ ٹیریٹوریل فورس کی بھرتی اخبار "الفضل" میں جلی قلم سے شائع ہو رہا ہے۔ اس ارشاد کی تعمیل میں دارالامان کے حلقہ مسجد مبارک کی طرف سے پچاس نوجوانوں نے اپنے آپ کو مذکورہ بالا خدمت کے لئے پیش کیا ہے۔ اور باقی محلہ جات کے مقامی کارکن حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے حکم کی تعمیل میں اپنی اپنی پیش کش پیش کرنے کے لئے تگ و دو کر رہے ہیں۔

اسی پاکیزہ رُوح اطاعت و اخلاص کا نمونہ ہر جماعت سے متوقع ہے۔ لہٰذا تمام جماعتہائے احمدیہ کے کارکنان کا فرض ہے۔ کہ وہ دس دن کے اندر اندر احمدی نوجوانوں سے تعمیل کرانے کا انتظام کر کے دنیا پر ثابت کر دیں۔ کہ احمدی نہ صرف اپنے مال کے ساتھ بلکہ اپنی جانِ عزیز سے بھی خلافت احمدیہ کے لئے وقف اور اس کے اشارہ کا منتظر ہے۔ دس دن کی میعاد میں سے ایک دن گزر گیا ہے۔ اور یہ اخبار پہونچنے تک دو تین دن اور گزر جائیں گے۔ اور کل ایک ہفتہ کام کے لئے باقی رہ جاتا ہے۔ اس میں سے دو تین دن خط و کتابت کی آمد و رفت کے لئے نکال دیں۔ اس حساب سے مقامی کارکنان جماعت ہائے احمدیہ کے لئے کام کے تین چار دن ہی باقی رہ جاتے ہیں۔ کام کی قدر و قیمت اپنے اوقات سے وابستہ ہے۔ اگر وقت مقررہ کے اندر کام نہ کیا گیا۔ تو جو کام بھی بعد از وقت ہوگا۔ وہ اپیل کا صحیح جواب نہ ہوگا۔ پس ضروری ہے۔ کہ حضور کا ارشاد پہونچتے ہی ہر جماعت کے کارکن قابل بھرتی نوجوانوں کا انتخاب کر کے فہرست فوراً نظارت امور عامہ میں بھیجدیں۔ قابل بھرتی نوجوانوں کے انتخاب میں مندرجہ ذیل دو قسم کی شرائط کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔ ان میں سے بعض باتیں ایسی ہیں۔ جن کا قابل بھرتی نوجوان میں پایا جانا ضروری ہے۔ اور بعض ایسی ہیں۔ جو نہیں ہونی چاہئیں۔ اگر وہ کسی نوجوان میں ہوں۔ تو وہ بھرتی کے قابل نہیں ہوگا۔

وہ باتیں جن کا پایا جانا ضروری ہے

عمر - ۱۷ سال سے ۲۲ سال تک۔ نظر - درست۔
قد - کم از کم ۵ فٹ ۲ - ۱ انچ۔
چھاتی - کم از کم ۳۲ انچ - اور سینہ پھیلا کر ۳۴ انچ - یعنی پھیلاؤ کم از کم دو انچ ہو۔
عام جسمانی صحت - اچھی۔
وزن - ۱۲۰ - پونڈ کم از کم - یعنی ایک من ۱۸ سیر۔

جو باتیں نہیں ہونی چاہئیں

۱ - کھڑے ہونے کی حالت میں گھٹنے آپس میں نہ بھڑیں۔
۲ - پاؤں کا تلوا چپٹا نہ ہو۔
۳ - پنڈلی کی رگیں ابھری ہوئی نہ ہوں۔
۴ - ریڑھ کی ہڈی ٹیڑھی نہ ہو - بلکہ خط مستقیم میں ہو۔

ناظر امور عامہ - قادیان - (۳ - اکتوبر ۱۹۳۹ء)

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق و حکمت سے پُر ارشادات

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کے درس الحدیث سے مختصر نوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مطلقہ اور رضاعت

والوالدات یرضعن اولادھن حولین کاملین لمن اراد ان یتم الرضاعة الی قوله بما تعملون کے سلسلہ میں فرمایا اگر کوئی مرد کسی وجہ سے اپنی بیوی کو طلاق دینے پر مجبور ہو جائے۔ بحالیکہ وہ شیر خوار بچہ کی ماں ہو۔ تو باپ کو یہ نہیں چاہیئے۔ کہ بچہ اس سے چھین لے اور کسی اور عورت سے اسے دودھ پلوائے۔ اور بچہ کی حقیقی والدہ طلاقی رہے۔ بلکہ بچہ کی والدہ سے ہی دودھ پلوانا چاہیئے۔ کیونکہ بچہ میں آخر اس کا بھی حصہ ہوتا ہے۔ اسی طرح عورت کو بھی نہیں چاہیئے کہ سابقہ خاوند کو دکھ دینے کی خاطر بچہ کو چھوڑ دے۔ کیونکہ ماں دو سال تک مجبور ہے کہ بچہ کو دودھ پلائے۔ اور خاوند اپنی مطلقہ بیوی کو مجبور کر سکتا ہے۔ کہ بچہ کو دودھ پلائے۔ اگر وہ دودھ پلانے سے بالکل انکار کر دے۔ تو وہ گناہ گار ہوگی۔ ہاں اگر دونوں کی رضامندی اس بات میں ہو کہ کسی غریب عورت سے دودھ پلوائیں تو پھر خاوند مرضعہ رکھ سکتا ہے۔

خادم کے متعلق ہدایات

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی اٹھارہ برس کی عمر میں حضرت علیؓ سے ہوئی تھی۔ حضرت علیؓ کی اس وقت مالی حالت کچھ ایسی نہ تھی۔ کہ وہ گھر کے کام کاج کے لئے کوئی خادم رکھ سکتے۔ اور چونکہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بوجہ چھوٹی عمر ہونے کے اور بوجہ اس کے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں اکثر عورتیں کام کر جایا کرتی تھیں، سخت مشقت کا کام کرنے کی عادت نہ تھی۔ لیکن شادی ہو جانے کے بعد گھر کا سب کام انہیں خود ہی کرنا پڑتا۔ آپ چکی بھی پیستیں اور گھر کے لئے پانی بھی بھر لاتیں۔ اس قسم کے کاموں کی وجہ سے آپ کے ہاتھوں میں چھلے پڑ گئے۔ ایک دن رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کچھ غلام آئے۔ تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بھی آپ کے پاس تشریف لے گئیں۔ تاکہ آپ سے اپنے کام میں امداد دینے کے لئے ایک غلام مانگ لیں۔ حضور اس وقت گھر میں نہ تھے۔ تو آپ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ بات کہہ کر چلی آئیں۔ کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائیں تو میرا پیغام پہونچا دیں۔ وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ حضرت فاطمہ اور حضرت عائشہ کی آپس میں دشمنی تھی۔ ان کی یہ حدیث اچھی طرح تردید کرتی ہے۔ کیونکہ اگر حضرت فاطمہؓ اور حضرت عائشہؓ کے تعلقات کشیدہ ہوتے تو حضرت فاطمہ حضرت عائشہ سے یہ بات نہ کہتیں بلکہ یہ خیال فرماتیں کہ حضرت عائشہؓ ان کے کام میں روڑا اٹکائیں گی۔ اور سفارش کرنے کی بجائے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ ترغیب دیں گی۔ کہ ان کو کوئی خادم نہ دیا جائے۔ مگر حضرت فاطمہ کا حضرت عائشہ پر یہ اعتماد کرنا کہ آپ پوری طرح میری بات حضور تک پہونچا دیں گی ثابت کرتا ہے۔ کہ ان کے درمیان کوئی پرخاش نہ تھی۔ جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر تشریف لائے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت فاطمہؓ کا پیغام پہونچا دیا۔ اس پر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت فاطمہؓ کی بات کا جواب دینے کے لئے ان کے گھر تشریف لے گئے۔ اور حضرت فاطمہؓ اور حضرت علیؓ کو مخاطب کر کے فرمایا کیا میں تم دونوں کو اس سے بہتر بات نہ بتاؤں جس کا تم نے مجھ سے مطالبہ کیا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ جب تم سونے لگو تو تینتیس ۳۳ دفعہ سبحان اللہ اور تینتیس ۳۳ دفعہ الحمد للہ اور چونتیس دفعہ اللہ اکبر کہو۔ یہ بہتر ہے اس خادم سے جس کا تم نے مطالبہ کیا ہے۔

بظاہر اگر دیکھا جائے تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمانا کہ تم سبحان اللہ۔ الحمد للہ اور اللہ اکبر پڑھا کرو حضرت فاطمہؓ کی درخواست کا جواب نہیں بن سکتا۔ لیکن اگر غور سے دیکھا جائے۔ تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ حضور کے اس ارشاد میں بہت بڑی حکمت مضمر ہے۔ حضور کا منشاء یہ تھا کہ حضرت فاطمہ خود اپنے ہاتھ سے گھر کا کام کیا کریں۔ مگر جواب دیتے وقت ساتھ ہی خادم کے مطالبہ کو بھی مدنظر رکھا۔ خادم انسان اس وقت رکھتا ہے۔ جب اس کو اتنی پوزیشن حاصل ہو جائے کہ دوسروں کے سپرد اپنا کام کر سکے۔ اور ان سے خدمت لے۔ یہ کوئی بری بات نہیں انبیاء کرام بھی خادم رکھتے رہے۔ خود حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت انسؓ کو اپنے کام کاج کے لئے ملازم رکھا تھا۔

لیکن عام طور پر خادم رکھنے والے لوگ اپنے آپ کو خواہ مخواہ بڑا سمجھنے لگ جاتے ہیں۔ اور اس طرح ان کی طبیعت میں کبر پیدا ہو جاتا ہے۔ دوسرے لوگ بھی بوجہ ان کے مالدار ہونے کے ان کی خوب تعریف کرتے ہیں۔ جس سے ان کا دماغ اور بھی بلند ہو جاتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو نقائص سے پاک سمجھنے لگ جاتے ہیں اور کسی قسم کے عیب یا نقص کا اپنی طرف منسوب ہونا برداشت نہیں کر سکتے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ان نقائص کو جو عام طور پر خادم رکھنے والوں اور دوسروں سے کام لینے والے افسروں کے اندر پیدا ہو جاتے ہیں مدنظر رکھ کر فرمایا اے فاطمہؓ تمہارے خادم مانگنے میں تو کوئی حرج نہیں ہے۔ مگر خادم رکھنے کا ایک اور اثر بھی ہوتا ہے اُسے قبول نہ کرنا بلکہ سوتے وقت یہ کہا کرو اللہ ہی سب نقائص سے پاک ہے۔ باقی سب انسان اپنے اندر کمزوریاں رکھتے ہیں۔ اور اللہ ہی سب تعریفوں کے قابل ہے۔ ہماری ذاتی کوئی خوبی نہیں ہے۔ اسی نے ہی کمال مہربانی سے ہم کو ہر قسم کی نعمتوں سے مالامال کیا۔ خادم بھی خدمت کے لئے دیئے۔ پھر اللہ ہی سب سے بڑا ہے۔ باقی سب مخلوق چھوٹی ہے۔

اب جو شخص سوتے وقت دل سے یہ اقرار کرے گا۔ وہ چاہے کتنے خادم رکھے اور خواہ کتنا بڑا افسر بن جائے۔ پھر بھی اس کے دل میں کبھی کبر پیدا نہیں ہوگا۔

کھانے کے آداب

عمر بن ابی سلمۃ جو ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے صاحبزادے تھے فرماتے ہیں۔ ایک روز میں حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھا۔ تو میں برتن کے چاروں طرف ہاتھ مارنے لگا۔ اس پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے آگے سے کھاؤ۔

اس حدیث سے کھانے کے آداب پر روشنی پڑتی ہے۔ کیونکہ اس میں بتایا گیا ہے

(۱۹)

کہ ایسی چیز جو برتن میں برابر اور ایک جیسی پڑی ہو۔ جیسے حلوا۔ فرنی وغیرہ۔ اسے اپنے سامنے سے کھانا چاہیئے۔ لیکن ایسی چیزیں۔ جو اس نوعیت کی نہ ہوں۔ بلکہ ان میں کچھ تفاوت ہو۔ جیسے کھجوریں ہیں۔ یا پلاؤ وغیرہ ہے۔ تو اس میں سے اپنے حسب منشاء کوئی کھجور یا بوٹی اٹھا کر کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

صحابہ رضی اللہ عنہم کی خصوصیات

اَلصَّحَابِیُّ کَالنُّجُوْمِ فَبِاَیِّھِمْ اقْتَدَیْتُمْ اھْتَدَیْتُمْ کے متعلق فرمایا۔ اس حدیث کا یہ مطلب نہیں۔ کہ ہر صحابی کی ہر بات قابلِ تقلید ہے۔ ہر بات صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہی کی قابلِ تقلید ہے۔ کیونکہ آپ سورج کی مانند ہیں۔ اور تمام لوگوں کے لئے نمونہ۔ اور آپ کے افعال اور اقوال ہی ہمارے لئے مکمل راہ نمائی ہے۔ لیکن صحابہؓ ستاروں کی مانند ہیں۔ جو خود سورج یعنی نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے روشنی لیتے ہیں۔ اس حدیث کا یہ مطلب ہے۔ کہ ہر ایک صحابی میں کوئی نہ کوئی ایسی خوبی ضرور ہے۔ کہ اگر تم اسے حاصل کر لو۔ تو ضرور کامیاب ہو جاؤ۔ اب دیکھئے۔ ہر صحابی میں الگ الگ خصوصیت تھی۔ کوئی سب کام کاج چھوڑ کر حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی باتیں سننے میں لگا رہتا۔ کوئی محتاجوں۔ اور غریبوں کی خبر گیری میں خصوصیت رکھتا کوئی زہد و پرہیزگاری میں بڑھا ہوا تھا غرض کہ ہر ایک کی الگ الگ خصوصیات تھیں۔ اگر ان کی زندگیوں کا مطالعہ کر کے انسان ان کی سی خوبیاں اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کرے۔ تو ضرور کامیاب ہو جائے۔

مومن اور کافر کے کھانے میں فرق

اَلْمُؤْمِنُ یَاْکُلُ فِیْ مِعًی وَّاحِدٍ کے متعلق فرمایا۔ کافر سات انتڑیوں میں کھاتا ہے۔ اور مومن ایک انتڑی میں۔ اس کا یہ مطلب ہے۔ کہ کافر صرف اس لئے جیتا ہے۔ کہ وہ کھائے۔ چونکہ اس کو قیامت اور یوم حساب پر یقین نہیں ہوتا۔ اس لئے وہ اپنی زندگی کا مقصد کھانا پینا ہی سمجھتا ہے۔ اور حرام وحلال سب کھا جاتا ہے۔ مگر مومن کھانے کے لئے زندہ نہیں رہتا۔ بلکہ اس کی زندگی کا یہ مقصد ہوتا ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے احکام بجا لائے۔ اس کی عبادت کرے۔ اور اس کی رضا حاصل کرے۔ اس لئے اس کو کھانے کا اس قدر شوق نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ کھانا صرف اس لئے کھاتا ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کا حکم ہے۔ کہ زندہ رہنے کے لئے کھانا کھاؤ۔

خاکسار

عبد الکریم۔ شرما۔ مولوی فاضل

تحریکِ جدید میں اسم وار تفصیل کا دینا ضروری ہے

تحریک جدید کا چندہ بھیجنے والے کارکن نوٹ کر لیں۔ کہ وہ جو رقم مرکز میں ارسال فرمائیں۔ خواہ ایک ہی شخص کا چندہ ہو۔ اس کی اسم وار تفصیل جو ضروری ہے۔ دینے کے علاوہ یہ بھی تصریح کریں۔ کہ مرسلہ رقم کس سال کا چندہ ہے۔ تاکہ غلطی سے ایک سال کا چندہ دوسرے سال میں نہ پڑ جائے۔

چونکہ پانچ سالہ فہرست تیار ہو رہی ہے۔ اس لئے وہ دوست جن کی گزشتہ سالوں میں کمی ہے۔ وہ اپنے خالی سال کا چندہ بھیج کر اپنا وعدہ پانچ سالہ سو فیصدی پورا کر لیں۔ تا ان کا نام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچ ہزاری دائمی فوج میں آجائے۔ والسلام

فنانشل سکرٹری تحریک جدید۔ قادیان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا ایک فیصلہ

با تنخواہ ملازم کو بلا نوٹس الگ کر دینا درست نہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک مقدمہ میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے حسب ذیل فیصلہ فرمایا ہے:۔

"جو شخص لمبے عرصہ کے لئے بمشاہرہ ملازم ہو۔ اس کو فوراً بلا نوٹس الگ کر دینا درست نہیں۔ اس لئے یہ اصولی فیصلہ کیا جاتا ہے۔ کہ تا وقتیکہ کوئی معاہدہ اس کے خلاف نہ ہو۔ اگر کوئی شخص متواتر چھ ماہ۔ یا اس سے زائد عرصہ تک کسی کا ملازم ماہوار تنخواہ پر رہا ہو۔ تو اس کو کم از کم پندرہ دن کا نوٹس یا پندرہ دن کی تنخواہ دی جانی ضروری ہے۔ اسی طرح ایسا ملازم بھی اگر پندرہ دن کا نوٹس دیئے بغیر یا پندرہ دن کی تنخواہ کٹوائے بغیر چلا جائے۔ تو اسے بھی مجبور کیا جائے گا۔ کہ یا وہ دوبارہ ملازمت اختیار کر کے پندرہ دن کا نوٹس دے کر الگ ہو۔ یا پندرہ دن کی تنخواہ کے برابر رقم مالک کو ادا کرے۔ اگر علیحدگی کے عرصہ میں مالک کوئی اور ملازم رکھ چکا ہو۔ تو اس صورت میں رقم کی ادائیگی ضروری ہوگی۔ پندرہ دن کی ملازمت کرنے کا اختیار زائل ہو جائے گا۔

یہ قاعدہ صرف احمدی ملازمین کے متعلق ہے۔ دوسرے چونکہ ہمارے تابع فرمان نہیں ہیں۔ اس لئے ہم ان سے اپنی جماعت کے لوگوں کے حقوق نہیں دلوا سکتے۔ پس اُن کے حقوق کے متعلق بھی ہماری قضاء کوئی دعوے سننے کی مجاز نہیں ہوگی۔" (۱۲ ۹/ ۲۹)

مرزا محمود احمد۔ (دستخط سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ)

(ناظم دار القضاء)

نیک تحریک کا فائدہ

مولوی ابو العطاء صاحب نے اخبار "الفضل" میں تحریک کی تھی۔ کہ احمدی احباب اپنے خطوط وغیرہ میں ہجری تاریخ ضرور دیا کریں۔ اور اس کا رواج دیں۔ مجھے اس کا پہلے بھی خیال رہتا تھا۔ اس کا ایک بڑا فائدہ یہ بھی ہے۔ کہ ہر دفعہ تاریخ لکھنے کے وقت حضرت رسولِ پاک محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود شریف پڑھنے کا موقعہ ملتا ہے۔ کیونکہ عموماً اس طرح لکھا جاتا ہے۔ "۲۶ر رجب ۱۳۵۸ھ ہجری علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام"

اگرچہ پہلے بھی میرا خیال تھا۔ لیکن مولوی صاحب کی تحریک کے بعد اس امر کی طرف خاص توجہ ہو گئی۔ اور اب عموماً جہاں کہیں تاریخ لکھنی ہوتی ہے۔ ہجری تاریخ بھی ضرور لکھتا ہوں۔ اور اس لکھنے کے وقت بے اختیار اُس کے محرک کی صورت بھی آنکھوں کے آگے پھر جاتی ہے۔ اور دل سے ان کے واسطے دعائے خیر نکلتی ہے۔ آج مجھے خیال آیا۔ کہ نیک تحریک کے اس فائدہ کو میں اخبار میں شائع کر دوں۔ تا ناظرین کو معلوم ہو۔ کہ کوئی نیک تحریک کرنے کا کس قدر ثواب ہے۔ میں کیا؟ اور میری ہستی کیا؟ لیکن اپنی حالت سے میں قیاس کرتا ہوں۔ کہ کئی ایک صاحبانِ دل نے مولوی صاحب کی ایسی نیک تحریکات اور ان کے پُر منفعت مضامین کے سبب جو وقتاً فوقتاً درج اخبار ہوتے رہتے ہیں۔ ان کے واسطے دُعائیں کی ہوں گی۔ اللہ تعالےٰ قبول فرمائے۔ آمین۔

مفتی محمد صادق۔ از کراچی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک الہام کی تشریح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہل پیغام جماعت احمدیہ کے خلاف ہمیشہ دلآزار بیانات شائع کرتے رہتے ہیں۔ اس سلسلہ میں وہ ناجائز سے ناجائز ذرائع سے بھی دریغ نہیں کرتے۔ چنانچہ پیغام صلح ۴ ستمبر ۱۹۳۹ء کے لیڈنگ آرٹیکل میں جماعت احمدیہ قادیان کو نعوذ باللہ یزیدی قرار دیا گیا ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہام اخرج منہ الیزیدیون اور اس کی تشریح کو تحریف و تبدیل کرکے جماعت احمدیہ پر چسپاں کیا گیا ہے۔ حالانکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس سے مراد دشمنانِ دین لئے ہیں؎

چونکہ اللہ تعالےٰ کا کلام حقائق اور معارف کے کئی پہلو اپنے اندر لئے ہوتا ہے۔ اس لئے اس الہام کے لغوی طور پر یہ معنی بھی ہیں کہ یزیدی طبع اور یزید پلید کی سی عادات اور خیالات کے لوگ۔ اس مقدس بستی سے نکال دیئے جائیں گے یہ پیشگوئی بھی اسی قسم کی ہے جیسے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ منورہ بھٹی کی مانند ہے جو ہر خراب چیز کو باہر پھینک دیتی ہے پس قادیان چونکہ اللہ تعالےٰ کے مامور کی تخت گاہ ہے۔ اس لئے اللہ تعالےٰ اپنی مشیت خاص کے ماتحت نہ صرف یزیدی الطبع لوگوں کے غلبہ سے اس کو بچائے گا۔ بلکہ ردی کی طرح انہیں باہر نکال دے گا۔ چنانچہ سب سے پہلے اہل پیغام اٹھے۔ اور اہل بیت اور مخلصین جماعت کو مختلف فتنوں میں ڈالنے کی انتہائی کوشش کی مگر اللہ تعالےٰ نے اس پیشگوئی کو پورا کیا اور یہ تمام دشمنانِ اہل بیت قادیان کی مقدس سرزمین سے باہر پھینک دیئے گئے۔ پھر مستری اٹھے اور قادیان میں فتنہ پیدا کرنے کی کوششوں میں مصروف ہوگئے۔ مگر اللہ تعالےٰ نے انہیں بھی سمندری جھاگ کی طرح باہر پھینک دیا؎

اس کے بعد ایک اور فتنہ کھڑا ہوا جسے مصری فتنہ کہا جاسکتا ہے مگر اللہ تعالےٰ نے ان کو بھی سخت ناکام و نامراد رکھا۔ یہ چند افراد بظاہر تو قادیان میں رہتے ہیں۔ مگر ان کا اصلی ملجا و ماویٰ پیغام بلڈنگس لاہور اور مجلس احرار ہے۔ پس قادیان کی حفاظت و عظمت کے لئے یہ ایک عظیم الشان پیشگوئی ہے۔ جس کا وقتاً فوقتاً ظہور ہمارے ایمانوں کی تازگی کا بہت بڑا موجب ہے۔

الیزیدیون کے لفظ سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس پیشگوئی کا تعلق خاص طور پر ان لوگوں سے ہے، جو اہل بیت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف برسر پیکار ہونگے یزید پلید اسی وجہ سے ملعون ہوا۔ کہ اس نے حضرت امام حسین رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بشارات کے مورد اور تقویٰ اور تقدس میں یگانۂ روزگار تھے۔ از راہِ ظلم و ستم شہید کردیا۔ اور بربریت اور فرعونیت کا بدترین ثبوت پیش کیا۔ پس اخرج منہ الیزیدیون میں ایسے لوگ مراد ہیں۔ جو اہل بیت کے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بشارات متعددہ کے مصداق ہیں سخت ترین دشمن ہیں۔ اور ظاہر ہے کہ غیر مبایعین ایسے لوگوں میں سے اول نمبر پر ہیں؎

اس الہام میں ایک پیشگوئی یہ بھی ہے۔ کہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو یزیدیوں نے ظاہری طور پر قتل کردیا تھا۔ جس سے انہیں چند دن ظاہری خوشی کا موقعہ مل گیا تھا۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مبشر اولاد اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے خلاف جو لوگ اٹھیں گے۔ وہ کسی صورت میں بھی کامیاب نہ ہوسکیں گے کیونکہ اللہ تعالےٰ انہیں ذلت کے ساتھ ردی چیز کی طرح قادیان سے باہر نکال دے گا اور اہل بیت کی خود حفاظت فرمائے گا۔

خاکسار غلام احمد فرخ ستدھ

موجودہ جنگ میں پنجاب کو خطرہ

موجودہ جنگ شروع ہونے سے بہت عرصہ قبل حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے ایک خطبہ میں تفصیل سے بتایا تھا۔ کہ اگر جنگ شروع ہوگئی۔ تو ہندوستان بھی خطرہ سے باہر نہیں رہے گا۔ کیونکہ ایسے ایسے جنگی آلات ایجاد ہوچکے ہیں۔ کہ ایک دن کے اندر اندر کوئی غنیم ہندوستان پر کسی نہ کسی طرف سے حملہ کرنے کے بعد اپنے ملک میں واپس جاسکتا ہے؎

"موجودہ جنگ" کے نام سے جو پمفلٹ گورنمنٹ پنجاب نے شائع کیا ہے۔ اس میں مذکورہ بالا خطرہ کا ذکر حسب ذیل الفاظ میں کیا گیا ہے:۔

"ہندوستان کو بھی جرمنی سے خطرہ ہے۔ لہذا اگر ہندوستان نے جرمنی کے خلاف اعلانِ جنگ کردیا ہے تو محض عدل و انصاف کی حمایت ہی کے لئے نہیں بلکہ اس غرض سے بھی کہ ہم اپنے آپ کو ہٹلریت کے خطرہ سے محفوظ رکھیں، موجودہ زمانے میں ہوابازی آبدوز کشتیوں، بڑے بڑے جنگی اور تباہ کن جہازوں میں جو غیر معمولی ترقی ہوچکی ہے۔ اس کی وجہ سے ہندوستان کی سرحدیں کہیں زیادہ وسیع ہوگئی ہیں۔ اس کی ایک سد سویز اور مصر میں ہے۔ اور دوسری سنگاپور میں جو گویا ہمارے ملک کی حفاظت کے بیرونی مرکز ہیں۔ ہندوستان کا دفاع اس بات کا مقتضی ہے۔ کہ اگر اس کا کوئی دشمن یورپ سے آئے تو اسے سویز اور مشرق قریب کے اس پار ہی روک دیا جائے۔ اسی چیز کو دیکھتے ہوئے انگلستان اور فرانس نے ٹرکی، شام، فلسطین، مصر اور عراق کا اشتراک عمل حاصل کیا۔ جو خود بھی اپنے تحفظ کے لئے مضطرب ہیں۔ لہذا یہ ظاہر ہے کہ اگر ہم اپنے جان و مال کی حفاظت چاہتے ہیں تو ہمیں چاہئے۔ کہ جرمنوں کی لشکر کشی کا جواب لشکر کشی سے ہی دیں۔ اس حقیقت کو اب ہر شخص سمجھتا ہے کہ موجودہ جنگ نے صرف یورپ ہی نہیں بلکہ ہندوستان اور اس لئے پنجاب کے سامنے بھی ایک زبردست مسئلہ پیش کردیا ہے۔"

تحریک جدید کے جہاد کبیر میں حصہ لینے والوں کی پانچ سالہ فہرست

(۷)

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور ساتویں فہرست دعا کے لئے پیش کرنے کے بعد شائع کرتے ہوئے یہ نوٹ کر دینا ضروری ہے۔ کہ ہر دوست اپنا نام دیکھ کر بتوجہ تمام غور کرے۔ کہ اگر وہ سابقون الاولون میں شامل نہیں۔ تو اب قلیل سے قلیل ترین اضافہ کر کے سابقون میں شامل ہو جائے۔ سابقون کا گروہ ایک وہ ہے۔ جو ہر سال پہلے سال سے اپنے چندہ میں اضافہ کرتا گیا۔ دوسرا گروہ وہ ہے جنہوں نے دور اول میں تو مطابق اصول ہر سال اضافہ کیا۔ مگر دور ثانی کے سال اول یعنی "سال چہارم" میں پہلے سال کے مطابق دے دیا۔ اور اب وہ پانچویں سال میں سال چہارم کی رقم سے اضافہ کریں۔ اور آئندہ پانچ سال اضافہ کرتے جائیں یہ بھی سابقون اولون ہیں۔ پس ہر شخص اپنا حساب بغور ملاحظہ فرمائے۔ اور سابقون الاولون میں آنے کی جد و جہد کرے۔

فنانشل سیکرٹری

نمبر شمار	نام	سال اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم
۴۹۴	سائرہ بی بی صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر حسن علی صاحب چک جھمرہ	۵	۵	۵	۱۰	۱۰
۴۹۵	محمد عبد الرحیم صاحب رائچور دکن	۱۰	۱۲	۱۵	۱۶	۲۰
۴۹۶	اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر مظفر حسن صاحب بکلوہ	۵	۶	۶	۷	۵
۴۹۷	محمد اسمٰعیل صاحب آرہا حال کوئٹہ	۵	۶	۷	۱۰	۱۲
۴۹۸	اہلیہ صاحبہ سید عبد الحلیم صاحب پوری	۵	۵	۵	۶	۷
۴۹۹	چوہدری عمر بخش صاحب لالہ موسیٰ	۵	۵/۱	۵/۲	۲۵	۲۵/۱
۵۰۰	منشی فتح محمد صاحب محرر کوتوالی جالندھر	۵	۶	۷	۵	۵/۴
۵۰۱	غلام محمد صاحب زرگر سید والہ	۵	۵/۱۰	۷	۵	۵/۲
۵۰۲	اہلیہ صاحبہ ” ” ”	۵	۵/۱۰	۷	۵	۵/۲
۵۰۳	بابو غلام محمد صاحب سید آباد فارم سندھ	۱۰	۱۲	۱۴	۵	۵/۲
۵۰۴	بابو محمد عالم صاحب پیچی۔ سرحد	۵	۷/۸	۱۵	۱۵/۵	۱۵/۱۱
۵۰۵	چوہدری مولاداد صاحب سارچور	۵	۵	۵/۳	۵/۴	۵/۸
۵۰۶	سعیدہ بیگم صاحبہ شاہجہانپور	۵	۶	۵	۶	۵/۱
۵۰۷	چوہدری فضل کریم صاحب عارف والا	۱۵	۱۸	۳۰	۲۵	۲۵/۸
۵۰۸	اہلیہ صاحبہ ” ”	۵	۷	۱۰	۵	۵/۸
۵۰۹	شیخ سبحان علی صاحب ڈپٹی آف رحیم آباد	۵	۵/۸	۵/۱۲	۵	۵/۱
۵۱۰	غلام محمد صاحب فورمین لاہور	۵	۵/۸	۶	۶	۶/۱
۵۱۱	محمد عبد اللہ صاحب لوہارہ ڈھلواں	۵	۵/۱	۱۰	۵	۵/۸
۵۱۲	میاں خیر الدین صاحب سراج دار الرحمت	۲۵	۳۰	۱۵	۵	۵/۸
۵۱۳	سید امام شاہ صاحب مرتگ	۵	۵/۴	۷	۵	۵/۸
۵۱۴	اہلیہ صاحبہ منشی مدد علی صاحب دہلی	۵	۵	۵	۵	۵
۵۱۵	ملک احمد خانصاحب احمد نگر دکن	۵	۵/۸	۱۰	۶	۷
۵۱۶	حکیم مولوی قطب الدین صاحب مسجد مبارک قادیان	۵	۵/-/۳	۵/-/۶	۵/-/۹	۵/۱
۵۱۷	سعیدہ بیگم اہلیہ ڈاکٹر محمد حسین خانصاحب آگرہ	۵	۵	۵/۲	۱۰	۱۱
۵۱۸	بابا محمد حسن صاحب واعظ مسجد مبارک قادیان	۵	۵/۱	۶	۵/۴	۵/۵
۵۱۹	بابو عبد الرحمٰن صاحب انبالہ	۳۰	۳۵	۴۰	۳۵	۳۶
۵۲۰	نانکی صاحبہ اہلیہ صاحبہ ” ”	۵	۵/۶	۶	۶	۶/۴
۵۲۱	بابو [illegible] صاحب [illegible] حافظ اللہ صاحب [illegible]	۵	۵/۱	۵/۱	۵/۳	۵/۴
۵۲۲	” ” ” [illegible] صاحبہ ”	۵	۵/۱	۵/۱	۵/۳	۵/۴
۵۲۳	بابو عبد الحمید صاحب پسر بابو عبد الرحمٰن صاحب انبالہ	۵	۵/۸	۶	۵	۵/۸
۵۲۴	میاں رفیق احمد صاحب پلیڈر ولد بابو عبد الحمید صاحب انبالہ	۵	۵/۴	۵/۸	۵	۶
۵۲۵	بابو عبد الحلیم صاحب انبالہ	۲۰	۲۰/۱	۲۰/۲	۲۰	۲۰/۱
۵۲۶	عزیزہ بیگم۔ اہلیہ صاحبہ ” ”	۵	۵/۱	۵/۲	۵	۵/۲
۵۲۷	بابو عبد الحلیم صاحب منجانب بابو عبد الحکیم صاحب والد مرحوم انبالہ	۵	۵/۱	۵/۲	۵	۵/۲
۵۲۸	” ” ” حکیمن بیگم والدہ صاحبہ ” ”	۵	۵/۱	۵/۲	۵	۵/۲
۵۲۹	” ” ” ہمشیرہ صاحبہ ” ”	۵	۵/۱	۵/۲	۵	۵/۲
۵۳۰	شیخ محمد عبد اللہ صاحب ولد شیخ الٰہی بخش صاحب انبالہ	۶۰	۲۰	۳۰	۲۰	۲۰
۵۳۱	احمد بی بی اہلیہ صاحبہ ” ”	۳۰	۱۰	۲۰	۲۰	۲۰
۵۳۲	حکیم سید شاہ نواز صاحب کھرڑ	۶۰	۶۱	۶۵	۶۰	۶۱
۵۳۳	بابو محمد بخش صاحب ولد میاں رحیم بخش صاحب انبالہ	۵	۶	۷	۵	۵/۸
۵۳۴	ڈاکٹر عبد الغنی صاحب معہ اہلیہ کرنال انبالہ	۱۰	۱۵	۳۰	۲۵	۲۶
۵۳۵	” منجانب والدہ صاحبہ مرحومہ ” ”	۵	۵/۴	۵/۸	۵	۵/۴
۵۳۶	امۃ النصیر بیگم صاحبہ بنت ڈاکٹر عبد الغنی صاحب انبالہ	۵	۵/۴	۵/۸	۵	۵/۴
۵۳۷	ڈاکٹر محمد رمضان صاحب کسولی انبالہ	۳۰	۴۰	۱۰۰	[illegible]	۱۵۶/۴
۵۳۸	مرزا بشیر احمد صاحب انبالہ چھاؤنی	۵	۷	۷	۵	۵/۲
۵۳۹	سکینہ بیگم صاحبہ ہمشیرہ ڈاکٹر عطا حسین شاہ صاحب گوجرہ	۵	۵/۴	۵	۱۰	۵
۵۴۰	غلام حسین صاحب چاہلوی پنجور	۵	۶	۱۰	۱۰	۱۵
۵۴۱	منشی محمد اسحٰق صاحب معہ اہلیہ محمود آباد سندھ	۵	۱۰	۴۰	۱۰	۹
۵۴۲	چوہدری شکر اللہ خانصاحب چک ۱۱۲ مراد	۱۰	۵	۵	۵	۵
۵۴۳	فضل الٰہی صاحب لالہ موسیٰ	۵	۶	۷	۵	۵/۴
۵۴۴	غلام رسول صاحب گھٹیانیاں	۱۰	۱۱	۱۲	۱۰	۱۱
۵۴۵	عطاء الٰہی صاحب چک ۱۶۵ رکھ	۵	۶	۷	۵	۵/۱
۵۴۶	مولوی فخر الدین صاحب پنشنر محلہ دار الفضل قادیان	۲۰	۳۰	۲۰	۲۲	۲۵
۵۴۷	اہلیہ صاحبہ چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ مجاہد ”	۵	۵/۴	۵/۱۲	۱۰	۱۱
۵۴۸	صوفی غلام محمد صاحب دانو	۴۰	۷۰	۱۰۰	۱۱۰	۱۲۰
۵۴۹	اہلیہ صاحبہ ” ”	۵	۵/۱	۵/۲	۵/۳	۱۰
۵۵۰	محمد شفیع صاحب کھوکھر راولپنڈی	۵	۵/۸	۶	۷	۱۰
۵۵۱	صوبیدار شیر محمد خانصاحب ”	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰
۵۵۲	غلام محمد صاحب شیخ پور	۵	۶/۴	۵	۵	۵/۸
۵۵۳	چوہدری نادر علی صاحب ”	۵	۶/۴	۷	۵	۷
۵۵۴	خلیفہ عبد الرحمٰن صاحب گرگھی کشمیر	۲۰	۵	۵/۱	۵/۲	۵/۳
۵۵۵	محمد عبد اللہ صاحب پٹواری کوٹ مومن	۵	۷/۸	۱۰	۱۲/۸	۱۳/۸
۵۵۶	وزیر خانصاحب جمشید پور	۵	۵/۸	۱۰	۵	۵/۸
۵۵۷	سید زمان شاہ صاحب جہلم	۲۰	۲۵	۲۷/۸	۴۲/۸	۴۵
۵۵۸	سید عنایت حسین شاہ صاحب لدھیانہ	۳۰	۲۵	۴۰	۳۰	۲۰
۵۵۹	مرزا محمد شفیع صاحب محاسب معہ اہل و عیال قادیان	۶۰	۶۱	۶۲	۶۵	۷۰
۵۶۰	چوہدری عبد العزیز خانصاحب کوٹ فتح خاں	۱۵	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳
	ملک غلام فرید صاحب ایم اے قادیان	۶۰	۶۵	۷۰	۶۰	۶۱
	مولوی عبد [illegible] صاحب فاضل [illegible] ”	۱۰	۲۰	۴۰	۲۱	۲۶
	صوفی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی ایم اے	۱۰۰	۱۲۵	۷۵	۱۰۰	۱۲۵
	محمد الدین صاحب نمبردار آئمہ	۵	۶	۱۲	۵	۵
	چوہدری دین محمد صاحب [illegible]	۵	۱۰	[illegible]	۵	۵/۲

۵۶۶۔ عبد الغفور صاحب سجاد نگر	۱۰	۱۴	۱۶	۵۰	۶۰
۵۶۷۔ بھائی شبیر محمد صاحب مسجد مبارک	۱۰	۱۰/۸	۱۰/۶	۱۰	۱۰
۵۶۸۔ مولوی غلام حیدر صاحب "	۲۰	۳۰	۳۰	۲۰	۲۱
۵۶۹۔ چوہدری غلام احمد صاحب ایم۔اے لاہور	۳۰	۳۰	۳۵	۶۰	۶۶
۵۷۰۔ سید محمود اللہ شاہ صاحب نیروبی	۱۰۰	۵۰۰	۵۲۵	۵۰۰	۵۰۵
۵۷۱۔ محمد حسین صاحب حجام دہلی دروازہ لاہور	۵	۵/۸	۷	۵	۵/۴
۵۷۲۔ منشی سکندر علی صاحب بھینی	۵	۷/۸	۱۰	۱۰	۱۱
۵۷۳۔ چوہدری فیض عالم خان صاحب بنگال	۵	۶	۷	۸	۱۰
۵۷۴۔ چوہدری اللہ دتہ صاحب چک ۳۱ ۱۱-ایل	۵	۵/۸	۱۳	۱۲/۱	۱۲/۲
۵۷۵۔ سید محمد حسین شاہ صاحب مانسہرہ	۱۴۰	۱۵۰	۱۶۰	۵۰	۵۵
۵۷۶۔ چوہدری شاہ نواز خان صاحب پلیڈر سیالکوٹ	۱۰۰	۱۱۰	۳۷/۸	۱۵۰/-	۱۹۵
۵۷۷۔ مجیبہ بیگم صاحبہ اہلیہ " "	۵۰	۶۰	۷۰	۹۰	۹۰
۵۷۸۔ میاں عبد الرزاق صاحب محلہ دار الفضل	۸	۸/۴	۱۵	۱۵	۱۵/۸
۵۷۹۔ مولانا عبد الرحیم صاحب نیر قادیان	۱۵۰	۱۵۰	۱۵۰	۱۰۰	۱۰۱
۵۸۰۔ مولوی خیر الدین صاحب امراوتی	۱۰۰	۱۲۶	۱۳۸	۱۵۰	۱۶۰
۵۸۱۔ خانصاحب میر غلام حسین صاحب بھوپال	۱۰۰	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۵	۱۱۶
۵۸۲۔ ڈاکٹر محمد اسمٰعیل صاحب کوڑیانوالہ	۱۰	۲۰	۳۰	۵۰	۵۵
۵۸۳۔ مہر محمد یار صاحب سرگانہ باگڑ ملتان	۳۰	۳۵	۴۰	۵۰	۵۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہم ملکی حالات

جنوبی بلوچستان میں کانگرسی لیڈروں پر حملہ

کراچی سے یکم اکتوبر کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ صوبہ سندھ کے کانگرسی لیڈر ڈاکٹر چوئتھرام گڈوانی ایم۔ایل۔اے اور مسٹر محمد امین کھوسو ایم۔ایل۔اے خان عبد الغفار خان صاحب سرحدی گاندھی کو ساتھ لے کر جنوبی بلوچستان میں کانگرسی پروپیگنڈا کے لئے گئے۔ اور ایک سرحدی گاؤں میں جلسہ منعقد کر کے تقریریں کرنے لگے کہ ۵۰ قبائلی جو کلہاڑیوں اور دوسرے اسلحہ سے مسلح تھے۔ ان پر حملہ آور ہوئے۔ ڈاکٹر گڈوانی اور مسٹر کھوسو کو کلہاڑیوں سے شدید ضربات آئیں۔ بالخصوص مسٹر کھوسو کے سر کی چوٹ زیادہ سخت بیان کی جاتی ہے۔ ان دونوں کو مجروح کر کے حملہ آور سرحدی گاندھی کی طرف بڑھے۔ مگر بعض اور لوگ بیچ میں آ گئے۔ اور اس طرح ان کو بچا لیا گیا۔ اس ہنگامہ میں اور بھی بہت سے لوگ مجروح ہوئے جنہیں فوراً طبی امداد مہیا کی گئی۔ اسسٹنٹ پولیٹیکل افسر بھی یہ خبر پا کر فوراً جائے وقوع پر پہنچے۔ اور فساد کو بڑھنے سے روکنے کی تدابیر اختیار کیں۔ ذمہ دار افسروں کے دریافت کرنے پر خان عبد الغفار خان صاحب نے کہا۔ کہ میں حملہ آوروں کے خلاف کوئی رپورٹ پولیس میں درج نہیں کرانا چاہتا۔ نہ انہیں سزا دلوانے کا خواہشمند ہوں۔ ایک خدائی خدمتگار کی حیثیت سے میرا یہی فرض ہے۔ کہ ان گمراہ بھائیوں سے کوئی انتقام نہ لوں۔ اور جہاں تک ہو سکے ان کی خدمت کروں۔

مسجد منزل گاہ کی واپسی کیلئے مسلمانان سندھ کی سول نافرمانی

سکھر کی ایک پرانی مسجد منزل گاہ کی واپسی کے سلسلہ میں سندھ کے مسلمان عرصہ سے کوشاں ہیں۔ اور ان کے مقتدر رہنما بھی حالات کو قابو میں رکھنے کی ہر ممکن سعی میں مصروف تھے مسلمانوں کی طرف سے حکومت کو نوٹس دیا گیا تھا۔ کہ اگر یکم اکتوبر تک یہ مسجد واپس نہ کی گئی۔ تو وہ سول نافرمانی شروع کر دیں گے۔ مسٹر عبد اللہ ہارون حکومت سندھ سے اس بارہ میں گفت و شنید کر رہے تھے۔ اور انہوں نے مسلمانوں کو مشورہ دیا تھا۔ کہ چونکہ اس وقت بین الاقوامی حالات نازک ہیں۔ انہیں حکومت سے متصادم نہیں ہونا چاہیئے۔ وزیر اعظم سندھ خود اس تصفیہ کے لئے سکھر آئے۔ مگر یکم اکتوبر کو دس بجے صبح انہوں نے مسٹر عبد اللہ ہارون کو مطلع کر دیا۔ کہ حکومت مسلمانوں کے مطالبات تسلیم کرنے کے لئے قطعاً تیار نہیں ہے۔ یہ جواب پاتے ہی مسلمانوں نے سول نافرمانی شروع کر دی۔ اور دو گھنٹہ کے عرصہ میں ۳۱۲ رضاکار گرفتار ہو گئے۔ جن میں بعض مقتدر مذہبی پیشوا بھی ہیں۔ تمام صوبہ کے مسلمانوں میں ایک ہیجان پیدا ہو گیا ہے۔ اور طول و عرض سے جتھے سکھر کی طرف روانہ ہو رہے ہیں۔ ایک ہزار رضاکار جن میں ساٹھ خواتین بھی ہیں۔ گرفتار ہونے کے لئے موجود ہیں۔ اس تحریک کے ڈکٹیٹر نے مسلم ممبران اسمبلی کو نوٹس دیا ہے کہ دس اکتوبر تک اللہ بخش وزارت کا خاتمہ کر دیں۔ ورنہ ان کے مکانوں پر پکٹنگ کیا جائیگا۔ جو لوگ گرفتار ہوتے ہیں۔ وہ مقدمات کی پیروی کا ارادہ رکھتے ہیں۔

کانگرسی لیڈروں کی وائسرائے سے ملاقاتیں

دہلی سے ۲ اکتوبر کی خبر ہے کہ آج یہاں کانگرس کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں ہندوستان کے مطالبات کے متعلق ایک قطعی مسودہ تیار کر لیا گیا۔ گو سب باتیں کانگرس کے ریزولیوشن میں بھی موجود تھیں۔ مگر اب انہیں ترتیب میں لایا گیا ہے۔ تا اسی صورت میں انہیں لنڈن بھیجا جائے۔ لارڈ زٹلینڈ نے کانگرس کے ریزولیوشن کو مبہم قرار دیا تھا۔ یہ مسودہ اسی اعتراض کو پیش نظر رکھ کر مرتب کیا گیا ہے۔ کانگرسی لیڈروں کی رائے ہے۔ کہ لارڈ زٹلینڈ کے بیان سے قطع نظر کرتے ہوئے وائسرائے سے گفت و شنید کی جائے گی۔ اور اگر انہوں نے مصالحانہ رویہ اختیار کیا۔ تو صلح کے قوی امکانات ہیں اس مسودہ میں نہ صرف مرکزی حکومت کی از سر نو تشکیل بلکہ فرقہ وارانہ سوالات کا حل بھی تجویز کیا گیا ہے۔ تا برطانوی گورنمنٹ یہ نہ کہہ سکے۔ کہ کانگرس تمام ہندوستان کی نمائندہ نہیں۔ اور مختلف اقوام میں آئینی لحاظ سے اتفاق نہیں۔ اس لئے کانگرس کے مطالبات پورے نہیں کئے جا سکتے۔ شملہ سے ۲ اکتوبر کی ایک خبر مظہر ہے کہ وزیر ہند کی تقریر کو نہ صرف کانگرسی لیڈروں نے بلکہ حکومت ہند نے بھی ناپسند کیا ہے۔ اور وہ اب اس بد اثر کو زائل کرنے کے لئے برطانوی حکومت سے نامہ و پیام کر رہی ہے۔ اور کانگرسی لیڈروں سے وائسرائے کی ملاقاتوں میں بھی اس کے ازالہ کی کوشش کی جائیگی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ پنڈت جواہر لال صاحب نہرو اور بابو راجندر پرشاد صاحب کے علاوہ سردار پٹیل کو بھی وائسرائے نے ملاقات کے لئے بلایا ہے۔ اور کمانڈر انچیف افواج ہند نے پنڈت جواہر لال نہرو کو ملاقات کی دعوت دی ہے تا ہندوستان کی حفاظت کے مسئلہ پر ان کے ساتھ تبادلہ خیالات کیا جا سکے۔ پنڈت جی نے اس دعوت کو قبول کر لیا ہے۔

بمبئی سے ۲ اکتوبر کی اطلاع ہے کہ سر چمن لال سیتلواد۔ سر کاؤس جی جہانگیر۔ مسٹر دی این چندورکر (لبرل)، مسٹر ساورکر (ہندو مہاسبھا) این سی کیلکر۔ مسٹر جمناداس مہتہ اور ڈاکٹر امبیدکر وغیرہ مختلف قوموں اور طبقوں سے تعلق رکھنے والے لیڈروں نے ایک مشترکہ بیان جاری کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ کانگرس اور مسلم لیگ ہی ہندوستان کی نمائندگی نہیں کرتیں۔ بلکہ یہ تو اس ملک کے کثیر حصہ کی بھی نمائندہ نہیں ہیں۔ ان دونو کے فیصلوں کا سارا ملک کسی طرح بھی پابند نہیں۔ اس لئے ہندوستانی مسائل کے متعلق گفت و شنید کو ان تک ہی محدود رکھنا کسی لحاظ سے موزون نہیں۔ بلکہ دوسرے مفادات سے تعلق رکھنے والے لیڈروں سے بھی مشورہ لیا جانا ضروری ہے۔

21

اہم غیر ملکی واقعات

دلیری جرأت اور بے باکی کا انتہائی مظاہرہ

۲- اکتوبر کو برطانیہ کے وزیر بحریہ مسٹر چرچل نے ایک تقریر براڈکاسٹ کرتے ہوئے کہا۔ کہ گو جنگ شروع ہوئے ایک ماہ ہو چکا ہے۔ مگر تاحال شدید لڑائی نہیں ہوئی۔ بے شک پولینڈ کو ان دو طاقتوں نے پھر ایک بار پامال کر ڈالا ہے۔ جو گزشتہ ڈیڑھ سو سال سے اس پر حملے کرتی آئی ہیں۔ مگر وہ اس کی روح کو نہیں کچل سکے۔ پولینڈ پھر ایک دفعہ اسی طرح ابھرے گا۔ جس طرح بعض سمندری چٹانیں کچھ دیر کے لئے پانی میں غرق ہونے کے بعد پھر نمودار ہو جاتی ہیں۔ روس کی موجودہ پالیسی ایک معمہ ہے۔ برطانیہ اور فرانس کے ساتھ روس بھی اس امر کو گوارا نہیں کر سکتا۔ کہ رومانیہ۔ یوگوسلافیہ۔ بلغاریہ اور سب سے بڑھ کر ترکی کو جرمنی روند ڈالے روس نے ہٹلر کو متنبہ کر دیا ہے۔ کہ مشرقی یورپ کے متعلق اس کے خواب پورے نہیں ہو سکتے۔ بے شک جرمن آبدوزوں نے ہمیں کچھ نقصان پہنچایا ہے۔ مگر اب ہمارا ابیڑہ بھی دن رات ان کو تباہ کرنے میں لگا ہوا ہے۔ اور اب انہیں اپنی فکر دامنگیر ہے۔ اس عرصہ میں جرمنی کا ڈیڑھ لاکھ ٹن سامان جس میں اشیائے خوردنی۔ تیل معدنیات اور دوسری اشیاء ہیں۔ ہمارے ہاتھ آیا ہے۔ اور اس کی مالیت ہمارے مجموعی نقصان کے برابر ہے۔ اب وہ غیر جانبدار ممالک کے جہاز غرق کر رہا ہے۔ لیکن عنقریب ہم سب ممالک کے جہازوں کی حفاظت کی ذمہ واری لے لیں گے۔ جنگ کے لئے کم سے کم تین سال معروف رہنے کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ مگر یہ ضروری نہیں کہ اتنا ہی عرصہ لگے جنگ اسوقت ختم ہو گی۔ جب جرمنی کے باشندے ہٹلر کے قابو سے نکل جائیں گے۔ جنگ کا آغاز ہٹلر کے اختیار میں تھا۔ لیکن اسے ختم کرنا اس کے بس میں نہیں۔ اب یہ جنگ اسی وقت ختم ہو گی۔ جب ہٹلر جنگ سے سیر ہو جائے گا۔ ہم جنگ کرنا نہیں چاہتے تھے۔ مگر ہمارے تامل کو بزدلی پر محمول کیا گیا۔ اور مضحکہ اڑایا گیا۔ ہم چاہتے تھے۔ کہ دنیا میں اسلحہ جنگ نہ رہیں مگر اس خواہش کو ہمارے زوال کی علامت قرار دیا گیا۔ لیکن اب ہم نے جنگ شروع کر دی ہے۔ اور ہمارا قدم آگے کی طرف بڑھ گیا ہے۔ ہم تہذیب و آزادی کے رستہ کی حفاظت کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔ اور آخر دم تک کھڑے رہیں گے۔ ہمارے وسائل غیر محدود ہیں۔ ہمیں اپنی خود مختار نوآبادیوں کے دو کروڑ باشندوں کی امداد حاصل ہے۔ ہندوستان کی دلی امداد ہمارے ساتھ ہے۔ امریکہ بلکہ ساری دنیا ہماری ہمدرد ہے۔ اور اس کی دعائیں ہمارے ساتھ ہیں۔ اب حالات ۱۹۱۴ء سے مختلف ہیں۔ اسوقت روس قریباً بے دم ہو چکا تھا۔ آسٹریا اور ہنگری ہمارے خلاف تھے۔ بہادر اور جانباز ترک ہم سے نبرد آزما تھے پھر ہمیں جرمنی کے زبردست بحری بیڑے کے ساتھ بحری جنگیں کرنی پڑی تھیں۔ لیکن اب ان میں سے کوئی بات بھی نہیں۔ مسٹر چرچل کی اس تقریر کو برطانیہ اور امریکہ میں بہت پسند کیا گیا ہے۔ حتّٰے کہ امریکہ کے ۲۷۵ ریڈیو سٹیشنوں سے اسے نشر کیا گیا۔ امریکن پریس اسے دلیری۔ جرأت اور بے باکی کا انتہائی مظاہرہ قرار دیتا ہے۔

بحیرہ بالٹک کی ریاستیں اور روس

ایسٹونیا کی دو اہم ترین بندرگاہوں پر روسی قبضہ کی خبر پہلے ایک پرچہ میں بالتفصیل دی جا چکی ہے۔ اور اس کے صدر کی ایک تقریر کا اقتباس بھی دیا جا چکا ہے۔ کہ روس کے اس مطالبہ پر سر تسلیم خم کرنے کے سوا ہمارے لئے کوئی چارہ نہ تھا۔ کیونکہ انکار کی صورت میں ہماری ہستی کا باقی رہنا بھی محال تھا۔ اب لنڈن سے ۲۔ اکتوبر کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ روس بحیرہ بالٹک کی دوسری ریاستوں پر بھی اسی طرح کا غاصبانہ قبضہ کرنا چاہتا ہے۔ چنانچہ اس نے لٹویا کے سامنے مطالبات پیش کر دیئے ہیں۔ کہ اپنی بندرگاہوں پر اسے بحری اور ہوائی اڈے قائم کرنے دے۔ اور اپنے ہاں تجارتی مراعات دے۔ اور ایسٹونیا کی طرح اس سے بھی زبردستی معاہدہ کرنا چاہتا ہے۔ ایسٹونیا سے معاہدہ سے قبل فوج کے جو بیس ڈویژن اس کی سرحد پر بھیج دئے گئے تھے۔ وہ اب لٹویا کی سرحد پر جمع کئے جا رہے ہیں۔ لٹویا کی کابینہ نے تمام صورت حالات پر غور کرنے کے بعد اپنے وزیر خارجہ کو ماسکو بھیجا ہے۔ ایک اور خبر مظہر ہے۔ کہ فن لینڈ سے بھی ایسا مطالبہ لیا گیا ہے۔ لیتھونیا کا سفیر مقیم ماسکو بھی اپنی حکومت سے مشورہ کرنے کے لئے کاؤنس واپس آ گیا ہے کیونکہ اس کے سامنے بھی سوویٹ گورنمنٹ نے اسی قسم کے مطالبات پیش کر دیئے ہیں۔ یہ بھی اطلاع ہے۔ کہ ایسٹونیا کے ساتھ جو معاہدہ ہوا ہے۔ اسے پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے ۵۰ سوویٹ افسر ٹالین پہنچ گئے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

البانیہ میں اٹلی کے خلاف بغاوت

تیرانہ سے ۲۔ اکتوبر کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ البانیہ کے پہاڑی علاقوں میں لوگوں نے اٹلی کے خلاف شدید بغاوت کر رکھی ہے۔ حتّٰی کہ ایک جگہ اطالوی فوج کو ہر طرف سے گھیر کر ہلاک کر دیا گیا۔ اس لڑائی میں تین ہزار اطالوی سپاہی ہلاک کر دیئے گئے۔ اس کے علاوہ بعض مقامات پر البانوی باشندوں نے بازاروں اور سڑکوں پر اطالویوں کا قتل عام شروع کر دیا۔ اور بہت لوگوں کو ہلاک کر دیا۔ باغی دو ہرس کے قلعوں پر قبضہ کرنے میں کامیاب ہو چکے ہیں۔ البانیہ کے قومی اور فوجی لیڈر بھی ان لوگوں کے ساتھ جا کر شامل ہو گئے ہیں۔ اور جنگ آزادی میں ان کی قیادت کر رہے ہیں۔ ان کے مقابلہ کے لئے حکومت اٹلی بھی سخت تشدد سے کام لے رہی ہے۔ البانی باشندوں کو بالخصوص شہری لوگ دھڑا دھڑ گرفتار کئے جا رہے ہیں۔ ہزاروں البانی جیل میں ڈال دیئے گئے ہیں۔ ہونہار نوجوانوں کو توپوں کے سامنے کھڑا کر کے اڑا دیا جا رہا ہے۔ یا پھانسی پر لٹکا دیا جاتا ہے۔ اور اسوقت تک جن لوگوں کو اس طرح موت کے گھاٹ اتارا جا چکا ہے۔ ان کی تعداد ہزاروں تک پہنچتی ہے۔

جرمنی جنگ چاہتا ہے یا صلح

لنڈن سے ۳۔ اکتوبر کی خبر مظہر ہے۔ کہ سویڈن کے اخبارات لکھ رہے ہیں۔ کہ ہٹلر کی تجاویز صلح پر برطانوی اور فرانسیسی اخبارات نے جو تبصرے کئے ہیں۔ ان کے پیش نظر اب جرمنی اور روس صلح کی تجاویز پیش نہیں کریں گے۔ انگلستان کے مشہور اخبار ٹائمز کے فرانسیسی نامہ نگار نے لکھا ہے۔ کہ فرانس میں اب ہٹلر کی بات پر کسی کو اعتبار نہیں۔ ہر شخص اسے سنتے ہی نظر انداز کر دیتا ہے۔ اس کی طرف سے صلح کی جو تجاویز پیش کی جا رہی ہیں۔ ان کا جواب اب صرف میگنٹ لائن کے ذریعہ ہی دیا جا سکتا ہے۔ اٹلی کے وزیر خارجہ کاؤنٹ کیانو کو اس لئے برلن بلایا گیا تھا۔ تا معلوم کیا جا سکے کہ مغربی محاذ پر جنگ کے بارہ میں اٹلی کا رویہ کیا ہو گا۔ کیونکہ ہٹلر نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ مغربی محاذ پر اب شدید جنگ شروع کر دی جائے برسیلز سے یکم اکتوبر کی خبر ہے۔ کہ برلن آج کل سپاہیوں سے بھرا پڑا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ فوجی بھرتی کا کوئی نیا حکم نافذ کیا گیا ہے۔ جس کے رو سے نوجوان دھڑا دھڑ بھرتی کئے جا رہے ہیں۔ پولینڈ سے بھی لاریاں فوجیوں کو لے کر واپس آ رہی ہیں۔ برلن سے دو اکتوبر کی خبر ہے۔ کہ کاؤنٹ کیانو برلن میں ۱۸ گھنٹے ٹھہرنے کے بعد آج روما واپس چلا گیا۔ ہٹلر نے اس سے ایک طویل ملاقات کی۔ کئی گھنٹے تبادلۂ افکار ہوتا رہا۔ ہر فان ربن ٹراپ نے بھی اس سے طویل بات چیت کی۔ لیکن یہ معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ کیا تجویز ہوئی۔ ایک بیان یہ بھی ہے۔ کہ کاؤنٹ کیانو کو اس لئے جرمنی بلایا گیا تھا۔ تاکہ شرائط صلح کے متعلق اٹلی کا عندیہ معلوم کیا جا سکے۔ ہٹلر ۹۔ اکتوبر ۱۹۳۹ء کو ریشتاغ میں ایک تقریر کرنے والا ہے۔ جس میں وہ اپنے عندیہ کو واضح کرے گا۔ اگر وہ صلح کا خواہاں ہے۔ تو اس کے لئے اپنی شرائط پیش کرے گا۔ لیکن شرائط صلح میں نوآبادیات کی واپسی کا مطالبہ ضرور کرے گا۔